السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

دم کیۓ جانے والی آیت قرآن کا ترجمہ سے واقف ہونا ضروری ہے؟ آیت کے ترجمہ سے جاہل اگر دم کرے توان الفاظ میں تاثیر ہوگی یا نہیں؟ ٹیپ ریکارڈ پر دم سننے سے اثرواقع ہوتا ہے ۔؟ ازراہ کرم کتاب وسنت کی روشنی میں جواب دیں ۔ جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

1۔ قرآن کی آیات بطوردم پڑھنے کےلیےاس کے ترجمہ سے واقفیت شرط نہیں ہے۔ کیونکہ دم کرکے پھونکنا الفاظ کی تاثیر کو دوسروں تک پہنچانا ہوتا ہے اوراس میں پڑھنے والے کو ترجمہ نہ بھی آتا ہو تواس کی تاثیر مسلم ہے۔

آپ ﷺ نے فرمایا :

إن من البيان لسحرا۔ (سنن ابوداؤد: 5007)

''بعض بیانوں میں جادوہوتا ہے۔''

اور آج یہ مشاہدہ بھی کیا جاتا ہے کہ بعض عاملین اور رجادوگروں کو منتر پڑھتے ہوئے ان منتروں کا جوکہ ہندی بنگالی یااور غیر شناسازبانوں میں ہوتے ہیں کا مفہوم بالکل پتہ نہیں ہوتالیکن ان کا اثردیکھا گیا ہے اور یہ بھی مشاہدہ کی بات ہے کہ کچھ لوگ قرآن کا ترجمہ کیااس کے تلفظ کو بھی تجوید سے نہیں پڑھ سکتے لیکن چند آیات رٹ کروہ دم جھاڑو کرتے ہیں اوران کے مریضوں پریہ آیات پڑھنے کا اثرہوتا ہے۔ دم کے اثر کا تعلق الفاظ کے مفہوم سے قطعاً نہیں ہے سوائے اس کے کہ کوئی غیر شرعی الفاظ کہ جن میں شرک وخرافات کا پہلوپائے جاتے ہوں ان الفاظ کا جاننا ضروری ہے جیساکہ حدیث میں ہے کہ

> حضرت مالک بن اشجعی فرماتے ہیں کہ ہم جاہلیت میں دم کیا کرتے تھے ہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ﷺ اس کے بارے میں آپ کیا رکھتے ہیں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا : مجھ پراپنے دم پش کرو دم کرنے میں کوئی حرج نہیں جب تک اس میں شرک کا شائبہ نہ ہو۔ (صحیح مسلم :2200)

لہٰذا قرآنی الفاظ یاکسی بھی دم کے مفہوم نہ جاننے کے باوجوداس کی تاثیر کی نفی سے متعلق ہمیں شریعت میں کوئی نص نہیں ملی۔

2۔ مذکورہ بالا سطور میں بیان ہوچکا ہے کہ الفاظ کی تاثیر ہوتی ہے جیساکہ اوپر حدیث بھی ذکر ہوچکی ہے۔ لہٰذا دم کا تعلق الفاظ سے ہے ناکہ پڑھنے والے سے ۔ وہ الفاظ خواہ کسی بھی جگہ سے پڑھے جائیں اس کی تاثیر ہوگی اوراس کےلیے نیت کا ہونا ضروری نہیں کیونکہ جب الفاظ اداہوجاتے ہیں تواس کی تاثیر خودبخودبن جاتی ہے۔ آج کل ٹیپ ریکارڈ پر سورہ بقرہ وغیرہ گھروں میں اونچی آواز میں لگائی جاتی ہے اور ٹیپ ریکارڈ میں بولنے والے کی وہ فقط آوازہوتی ہے اس لیے اس میں نماز کی طرح کہ ٹیپ ریکارڈ میں کوئی جماعت کی امامت کروالے درست نہ ہوگا کیونکہ اس میں امامت کرواناایک عمل ہے جس کےلیے نیت کا ہونا ضروری ہے جبکہ ٹیپ ریکارڈ میں صرف آواز ہے اور نیت کرنے والاموجود نہیں۔ جبکہ دم کےلیے نیت مقصود نہیں الفاظ مقصود ہوتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ جس پر دم کیا جاتا ہے اس کا مسلمان ہونا اوراس دم کے الفاظ کے مفہوم سے واقف ہونا یاکسی اور شرط کی ضرورت نہیں اوراس کے باوجودان پران الفاظ کا اثرہوتا ہے۔

وباللہ التوفیق

فتاویٰ ارکان اسلام

حج کے مسائل